

وَسُلَيْمِنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَ الْחَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ

اور سلیمان (علیہ السلام) کو (غیر معمولی) علم عطا کیا، اور دونوں نے کہا کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس

كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵ وَوَرِثَ سُلَيْمِنُ دَاوُدَ

نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی ہے ۝ اور سلیمان (علیہ السلام)، داؤد (علیہ السلام) کے

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عِلْمُنَا مَنُطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ

جانشین ہوئے اور انہوں نے کہا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی (بھی) سکھائی گئی ہے

كُلِّ شَيْءٍ ۚ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْبُيِّنُ ۝۱۶ وَحُشِرَ

اور ہمیں ہر چیز عطا کی گئی ہے۔ بیشک یہ (اللہ کا) واضح فضل ہے ۝ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لئے ان کے

لِسُلَيْمِنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

لشکر جنوں اور انسانوں اور پرندوں (کی تمام جنسوں) میں سے جمع کئے گئے تھے، چنانچہ وہ بغرض نظم و تربیت (ان کی خدمت میں)

يُوزَعُونَ ۝۱۷ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ لَقَا نُبْلًا

روکے جاتے تھے ۝ یہاں تک کہ جب وہ (لشکر) چیونٹیوں کے میدان پر پہنچے تو ایک چیونٹی

يَا أَيُّهَا النَّبْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمِنُ وَ

کہنے لگی: اے چیونٹیو! اپنی رہائش گاہوں میں داخل ہو جاؤ کہیں سلیمان (علیہ السلام) اور ان کے لشکر

جُنُودُهُ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۸ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ

تمہیں کچل نہ دیں اس حال میں کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ۝ تو وہ (یعنی سلیمان علیہ السلام) اس (چیونٹی) کی بات سے ہنسی کے

قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

ساتھ مسکرائے اور عرض کیا: اے پروردگار! مجھے اپنی توفیق سے اس بات پر قائم رکھ کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاتا

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام فرمائی ہے اور میں ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن سے تو راضی ہوتا ہے